خاص الفقہ

ایک دکھنی تعلیمی مثنوی، مؤلفہ حاجی محمد رفعتی قناحی

مرتبہ
مولانا ابو النصر محمد خالدی صاحب

گذشتہ سے پیوستہ

دربیانِ زکوٰۃ مالِ تجارت

۵۲۷ تجارت کا گر مال ہے اے عزیز
یا گھوڑا یا کپڑا یا ہر ئیک چیز

۵۲۸ یاں دینار و درہم کا کرنا حساب — یاں کا الف خت
جو ہوتا ہی جائے سو دنیا شتاب

۵۲۹ یا گھوڑے تیچھے دے تو دینار ایک
ہے مختار اس بات پر تو سو دیک

۵۳۰ ہو خوردا بھی ہے مال کس گن اگر
زکوٰۃ یو نصابی تو داجب پڑ

۵۳۱ نفع جس میں فقراء کو ہے اوچہ دھر
سو سونے کے ہے مول میں اوچہ کر — ط میں سونے کو یہاں دونوں مصرعوں میں اور آگے بھی ہر جگہ بے ضرورت "سنے" باسقاط واؤ و بتشدید نون لکھا ہے

۵۳۲ منع کو او سونے کی قیمت تو دھر
روپے میں نفع ہے تو قیمت یو کر — نفع بحرکتین۔ ضش

دربیان زکوٰۃ نقرہ

۵۳۳ روپے کے اگر ہیں جو دو سو درم — درم، بضرورت بروزن بدل = درہم۔ درہم کی ہائے ہوز مفتوح کو گرا کر اس کی حرکت حسب قاعدہ اس کے ماقبل کو دی گئی ہے۔
توں دینا اسے پانچ اس میں نہ کم

۵۳۴ زیادہ اگر کچھ ہوا از نصاب
حسابی سوں ہر ذرّہ دینا شتاب — ط میں ذرہ بزائے معجمہ غلط

۵۳۵ سو روپا اگر ہوے گا جب او ہیں
جو ہے بہوت روپا تو روپا چہ گیں

۵۳۶ جو کھوٹا بہت روپ ہے اس میں گر
تو جا عرض بازار قیمت سو کر

۵۳۷ ہوا جب نصابی او دو سو درم — درم = درہم۔ دیکھیے حاشیہ ش ۵۳۳
زکات اُس کا دے تب حرے گر ہی کم — ط میں تب سے پہلے ایک دے زائد غلط

۵۳۸ درم کا وزن سو سمجھنا ہے تئیں
سو چودہ قیراط اس کے سب ہوتے ہیں — قیراط کی یا اور الف دونوں خت

۵۳۹ قیراط یک کئے تو جو سمجھنا ہے پانچ — قیراط = " " ۔ کے کی یا خت
جو ہوتے ہیں ستر یو سب جو سو سانچ

۵۴۰ زیادہ اگر کچھ ہوا از نصاب
حسابی سو ہر ذرّہ دینا شتاب
۵۴۱ امامین کا قول اس کو پچھان
کہے بوحنیفہ دگر طور جان
۵۴۲ ہو دوسو پہ چالیس زیادہ درم — چالیس کی یا رخت
دے اس پانچ پر ایک نا دے توکم
۵۴۳ جو اسّی ہوئیں تو درم دوٗ تو دے — درم = درہم = دیکھئے حاشیہ میں ۵۴۳
سو اس کے حسابو نچہ دیتا تو رہے

دربیان زکوٰۃ زر

۵۴۴ اگر بیس[۱۶+۴] دینار سونے کے ہیں
اس میں سوں آدھا سو دینا ہے تمیں
۵۴۵ تو دینار مثقال کو ایک جان
تو قیراط مثقال کے بیس[۱۶+۴] مان
۵۴۶ یو قیراط کے پانچ ہوتے ہیں جوٗ
ہو دینار کے جوٗ سو ہوتے ہیں تتو
۵۴۷ یو مثقال اگر بیس[۱۶+۴] پر چار ہو
دے دینار آدھا و قیراط دوٗ
۵۴۸ کہ اس کے حسابوں جو نیئں دئے گا
سو اکثر او مال اپنا سب کھوئے گا
۵۴۹ بھی سونے و روپے کا زیور ہے گر
بھی سونے و روپے کے باسن اوپر

۵۵۰ بھی بے مُہر سونا و روپا ہوئے
زکات ان کا گر نئیں دیوئے تو کھوئے

۵۵۱ سو دینار درہم کا کر یاں حساب
جو ہوتا حسابی سو دینا شتاب

دربیان زکوٰۃ غلّہ

۵۵۲ ہزار و سہ صد میں ہے غلّہ تجے
صد و تیس[۶+۲۴] میں ہے عُشُر اس نبجے — نبجے = بوجھے = اس طرح سمجھے

۵۵۳ عشر کو تو تقسیم دسواں پچھان
او دنیا او غلّہ کو تو خوب جان

۵۵۴ جو پکتا ہے اسمان کے میھوں سو — اسمان غیر ممدود - ضش
یا پانی بغیر مول دیتا ہے تو — بغیر کی یا ء خت

۵۵۵ دے تقسیم اس کو سو دسوا نچہ تئیں — طا میں دسواں کی دال کے بعد الف زن خک
یا پانی کو ہے موٹھ یا چرخ ہیں — موٹھ = ہندی، مؤنث - چمڑے کا بڑا ڈول

۵۵۶ سو ایسے کو تقسیم بیسواں تو دے
دے من ساٹھ پر پانچ جنّت کو لے

۵۵۷ سو ہے سیر کا ایکیک من کا بوج — بوج = بوجھ = وزن
سو اس کے حسا بو بچہ دیتا ہے تو ج

۵۵۸ سمجھ بھی یکیک من کے دو ہیں رطل — رطل یہاں اور آگے ہر جگہ بحرکتین - ضش
رطل کے عددیوں سمج تو اول — اول بروزن بدل - ضش

۵۵۹ وزن یک رطل کا تجے دیئوں یاد — وزن بحرکتین - ضش
ادیک سو درم تیس[۶+۲۴] اوپر زیاد

۵۶۰ صدوسی درم کا چہ ہے یک رطل
سو اس کے حسابوں یو دینا سگل

در بیان زکوٰۃ آدمی

۵۶۱ بھی آدمی پچھیں صاع فطرہ تو دے — ادمی: غیر ممدود۔ ضش، آدمی پچھیں = فارسی میں فی کس۔
تو یو صاع معلوم کر مجھ سو لے
۵۶۲ سو یک صاع کے آٹھ ہوتے رطل
یکیک آدمی کا یو فطرہ سگل
۵۶۳ سمجھ سیر کتے تو اس چار ہیں
عربیؔ رطل یو سمجھنا ہے تیں — عربی کی بائے بسم اللہ (بضرورت) مشدد
۵۶۴ اہل ہور مسلم پہ یو ہے حساب
یو فطرہ ہے اس پر کہ جس پر نصاب
۵۶۵ زیادہ ہوئے گھر و سامان سو
لباس ہور مراکب سو بھی جان تو
۵۶۶ سلح ہور بندیاں سو ہووئے زیاد
او دینا ہے کس سو سو رکھ تو او یاد
۵۶۷ دیوے آپنا ہور فرزند جو ہیں — دیوے کی یاء اور فرزند کی دال خت
نھنیاں کو سو دیوے و بالغ کو تیں
۵۶۸ دیوے باندی بردہ جو خدمت کے ہیں — دیوے کی یاء خت
نہ واجب، دیوے فطرہ عورت کے تیں
۵۶۹ نہ اس بندے کو دے مکاتب جو ہے
نہ دے بردے سو جو تجارت کا رہے

۵۷۰ بھی شرکت کے بندے کا نا دیوے جان
جو بندہ ہے اپنا سو دینا ہے مان

۵۷۱ گھیئوں ہے تو دے فطرہ تو دو چہ سیر
صبح عید کے دے لگا کچھ نہ بیر — بیر- س = اسم مذکر- بار بسم اللہ مکسور و یائے مجہول ساکن آخری حرف رائے مہملہ = دیر- سستی -

۵۷۲ دے آٹا و تھولی و ستو دو سیر
دے دو سیر زبیب ہے نہ کرنا ہے دیر — سیر اور زبیب دونوں کی یا رخت

۵۷۳ گھیئوں کی یو چیزاں کو دو سیر دے
زبیب کو بھی دو ہور باقی سوں لے — زبیب کی یا رخت

۵۷۴ جو باقی بشر کے جو ہیں قوت عام
تو دینا ہے یک صاع کامل تمام

۵۷۵ ادھے صاع دے گھیئوں کا قیمت تو یا
یا قیمت کا اس جاگہ تو قوت لیا

۵۷۶ ہے مختار اتنے تو چیزاں اوپر
بہر حال فطرہ کو دے بے کسر — کسر بحرکتین ضش - ط میں کسر بثائے مثلث خک

۵۷۷ صبح عید کے سو یو واجب ہوئے
ادا گر کرے حق کا طالب ہوئے

۵۷۸ صبح نئیں ہوئی لگ موا کوئی اگر
یو فطرہ سو اس پر تو واجب نہ دھر

۵۷۹ انگے دے جانے عیدگہ کے جو کوئی — جانے کا الف خت
سو ہے مستحب ہور ثواب یاں بھی ہوئے — ثواب کا الف خت

۵۸۰ انگے عید کے کوئی فطرہ نکال
روا ہے سمجھ تو یو بے قیل وقال
۵۸۱ اگر عید کے دن نکالے جو نئیں
نکالے دوجی وقت البتہ تئیں

در بیان خمس

۵۸۲ خمس دے جو کچھ پائے گا کھان میں
یو ہے پانچواں حصہ لے کان میں
۵۸۳ دے سونا درویا مثال اس کا کوئی
لھوا سایا تانبہ جو پاوے گا کوئی — لھوا بالفتح = س۔ لوہا کی دکھنی شکل
۵۸۴ زمین میں خراجی یا عشری اگر
سو خمس اس کا واجب ہے دل پر تو دھر
۵۸۵ لیوے باقی اس کا جو ہوئے پانہار
نہ مالک اول فتح کا گر ہے یار
۵۸۶ اول فتح میں شہ زمیں جس کو دے
ہو مالک دفینے کے تئیں ادچہ لے
۵۸۷ سو باڑی کی کوئی کھان گر پائے گا
خمس اس کا اول کے تیوں آئے گا
۵۸۸ اگر دار کفار میں پائے کوئی
سو او پانہار چہ مالک بھی ہوئی
۵۸۹ نہیں خمس اس کو دموتی کے تئیں
نہ دے پاچھ ہور بھی جو عنبر کو وئیں — پاچھ = س۔ مذکر۔ پاچ = بہائے فارسی وجیم فارسی؛

دربیان عشر

۵۹۰ شہد یا کہ میوہ نکل آئے گر
عشر اس کا تو یونچہ واجب ہے دھر　　　دھر = ط یں در

۵۹۱ زمیں عشری سوں ہوئے یا از پہاڑ
خزاں ییں او ہوئے (کہ) ہو در بہار

۵۹۲ نہ تو منتظر ہوئے یہاں از نصاب
نہ یاں سال گزرے کا پکڑے حساب

۵۹۳ اسے پانی اسمان کا ہوئے جب　　　اسمان غیر ممدود۔ ضش
یا سیلاب کا دے عشر اس کو تب

دربیان زکوٰۃ

۵۹۴ کھیا ہے خدا انّما الصدقات　　　صدقات کی دال بھملہ بضرورت مشدد
سو ہے آٹھ ٹولیاں کو دینا زکات　　　سورۃ التوبۃ - ساٹھویں آیت۔

۵۹۵ فقیران و مسکین و نو مسلمان
زکاتاں کو لیا تھار ہیں عاملان

۵۹۶ جو نمازیاں کہ لڑنے خدا کے بدل
مسافر جو بے خرچہ ہیں بھی سگل　　　بفتح سین و کاف فارسی = س۔ صفت۔ کُل، جملہ، سب۔ دکھنی میں اس کی دوسری شکل سگلا بھی ہے۔

۵۹۷ مکاتب جو بندے ہیں سُن یار تو
فراموش نہ کر قرض دار کو

۵۹۸ جو بھی مستحق ہیں یو سب کو تو دے
کہ نو مسلمان کو مگر تو نہ دے

۵۹۹ تونگر قوی اب کیا دیں کو حق
یو نو مسلماں اب نہیں مستحق
۶۰۰ قدوری میں بعضیوں کا یو قول ہے
نہ شرح وقایہ نہ در کنز دَ سے

در بیان قرض دادن

۶۰۱ بنا مسجد اس مال سوں نیئں کرے
کفن ہور دفن اس سو نہ کوئی دھرے
۶۰۲ قرض مُردے کا نہ ادا اس سو کر
بھی آزادی بردے کا قیمت نہ دھر
۶۰۳ نہ فرزند پوتوں کے تیں تو بھی دے
بچیں گے اگر پول اس میں نہ لے

ط میں اگر کا الف چھوٹ گیا اور پول سے پہلے ہے زیادہ ہو گیا ہے - یہ اسقاط و اضافہ دونوں غلط

۶۰۴ نہ ما باپ دادیاں کو دے تو زکات
اوپر بھی ہے نہ دے تو اے نیک ذات
۶۰۵ نہ عورت دیوے مرد اپنے کے تئیں
مرد دیوے صدقہ بھی عورت کو نیں
۶۰۶ جو باندی غلام اپنے کو دے سو تئیں
کچھ آزاد کچھ بردہ نہ دے سو تئیں
۶۰۷ تو انگر غنی ہے نہ دینا اسے
غنی کے بھی بردے کو نہ دے کسے
۶۰۸ غنی کے مکاتب کو نہ دے تو جان ٭ طفل کو غنی کے بھی نہ دے تو مان

۶۰۹ بنی ہاشمی کو بھی نہ دے تو کب
بنی ہاشمی آل علی کے ہیں اب
۶۱۰ سو عباس و جعفر کے بھی آل جان
عقیل ہور حارث کے بھی آل مان | عقیل کی یا رخت
۶۱۱ نہ آزادی بندیاں کوان کے تو دے
نہ ذمی کو دے یو خبر مجھ سوں لے
۶۱۲ بھی ذمی کو خیرات دسرا درست
تو دے اس کے موجب نہ ہونا ہی سست
۶۱۳ کر جا (گہ) سمجھ کر دیا تو زکات
محل غیر نکلیا ادا ے پاک ذات
۶۱۴ نہ دیوے پھر اکر زکات او سو کب
غلام اپنایا او مکاتب ہے جب
۶۱۵ پھر اکر تو دینا ہے او اس وقت | وقت دبخت بحر کیتین - ضش
سمجھ اس کو گر نیک ہے تجھ بخت | ط میں تجھ کے بعد کر کا اضافہ فک
۶۱۶ دے سائل کو اس میں سوں یک روزہ توت
کہ تو مستحب اس کو جان لے سپوت
۶۱۷ فقیر یک کو دینا ہے مکروہ نصاب | فقیر کی یا رخت
سوائے وام والے کو سن تو شتاب
۶۱۸ روا وام والے کو دے سب نصاب
ہے مکروہ دسرے کو اے کامیاب

۶۱۹ ہے مکروہ دوجی شہر لے کے جائے — شہر بحرکتین۔ ضش
مگر او نزدیک خوشی تجھ کو بھائے — نزدیک کی دال مہملہ مشدد۔
۶۲۰ یا محتاج اس شہر کا کوئی جو دور
لجا کر سو دینا ہے اس کو ضرور
۶۲۱ لکھے یا پڑھے اس کے تیں کوئی جب
دعا رفیعی کو کرے اس وقت — جب کا قافیہ وقت قابلِ غور، وقت بحرکتین۔ ضش
۶۲۲ سو فتاحی کا خاتمہ او پڑے
سو اد رفیعی پر کرم نت دھرے
۶۲۳ محمد رفیعی بیاں کر زکات — طبعی محمد رفیعی کر بیاں از زکات خک
رفیعی بحرکتین و سکون مین۔ ضش

کھیا یوں کہ ہر یک کو ہوئے نجات
۶۲۴ ہوا اب بیاں یاں تمام از زکات
نبی پر ہر یک دم میں لاکھاں صلات

باب در بیان کہ روزہ فرض بر کدام می شود و بر کدام نہ

۶۲۵ کہ مسلم جو عاقل و بالغ ہووے
طہارت میں عورت جو کامل ہوے
۶۲۶ کہ مسلم ہوئے پاک یعنی نفاس
ہوئے پاک از حیض کر یوں قیاس
۶۲۷ فرض روزے ان پر ہیں رمضان کے
حکم یوں ہیں بندیاں پہ رحمان کے
۶۲۸ کہ روزے کے فرضیاں کتے ہیں پچھان ؛ تجھے یاد دیتا ہوں کر حفظ مان

۶۲۹ فرض روزے کے چار مشہور ہیں
رہے باز کھانے د پینے سو تیں
۶۳۰ رکھے روزہ رمضان یا غیر جب
رہے دور جماع سوں اس روز تب — ط میں جمع نک۔ دور کا واؤ خت
۶۳۱ کہ نیت سوں مل فرض ہیں یو سو چار
کیا فرض تجھ پر سو پروردگار
۶۳۲ کھانے ہور پینے د جماع کو جو — کھانے کا الف خت۔ ط میں جماع کی بجائے جمع۔ جماع کا میم ضرورتاً مشدد اور عین خت
کرے گا اور روزے میں عمداً سو تو
۶۳۳ توٹے روزہ او ہور کفارت بھی آئے
بھی سنگریزیا اس سریکا جو کھائے — سریکا۔ بفتح سین راء مہملہ مکسور یائے معروف ساکن چوتھا حرف کاف، حرف تشبیہ بمعنی مانند
۶۳۴ توٹے روزہ اس پر قضا ہوئے تب
کفارت نہ اس پر تو دیوے سو کب
۶۳۵ بھی قئے ستمی کرنے سوں رہتا ہے دور — ستمی کذا فی المخطوط، یہ لفظ نہیں نکل سکا، یہ کوئی ایسا لفظ ہے جس کے معنی قصداً و ارادتاً ہیں۔
نداں پائے جنت میں جا حد قصور
۶۳۶ اوتابع ہے کھانے و پینے کا مان
نہ ستمی نکالے منی تو سو جان — ستمی۔ ایضاً
۶۳۷ جماع کا یو تابع ہے زینہار تو
نکالے نہ ہرگز منی آپ سو — ط میں جماع کی بجائے جمع، جماع کا عین خت

۶۳۸ نکالے منی یا کرے قئے تو جب
یو کرنے سوں عمداً توٹے روزہ تب

۶۳۹ ولے نیں کفارت اسے جان لے
قضا رکھ اسے ہور کفارت نہ دے

۶۴۰ معین نذر نفل و رمضان کو — نذر: بحرکتین۔ ضش
زوال ہوے لگ نیت ہے مان تو — زوال کا الف خت۔ نیّت، بتخفیف یاء

۶۴۱ کہ رمضان کے روزے قضا ہر بھی جان
کفارت نذر غیر معین پچھان — نذر: بحرکتین ضش۔ غیر کی یاء خت

۶۴۲ یو روزے کی نیت کرے رات کو
ہزاراں سو رحمت ہو تجھ ذات کو

دربیان ثابت شدن ماہ مبارک رمضان

۶۴۳ کہ ثابت ہونے ماہ رمضان کا — ہونے کا واؤ خت
ابھال ہوئے جس وقت اسمان کا — اسمان غیر ممدود ضش، ابھال = س یا لفتح مذکر = بادل

۶۴۴ گواہی سو مسلم و عادل کی ایک
قبول ہوئے جس وقت دیکھے گا ایک — قبول کا واؤ خت

۶۴۵ اگرچہ وہ بندہ یا عورت اچھے — یا اور غلام کا الف خت
کنیزک غلام یا عدالت اچھے

۶۴۶ بھی تو عیدِ فطرہ کی ثابت کو ڈیں
اَبَر کے وقت پر سمجھنا ہے تُیں

۶۴۷ گواہی دو مردوں کی ثابت ہونا — ہونا کا واؤ دونوں مصرعوں میں خت
یا یک مرد ہور دو سو عورت ہونا

۶۴۸ عدالت میں او دِیہ سو کامل ہوتا — ہوتا کا واؤ دونوں مصرعوں میں خت
بھی عصمت میں اودو سو فاضل ہوتا
۶۴۹ کنیزک و بندہ نہ یاں کچھ روا
نہ آزاد ہونے کے بن یاں دوا
۶۵۰ اگر آسماں پر نہ ہووے ابھال
جمع بہوت ہونا ہے اے پراجال
۶۵۱ جمع بہوت کو جان ادمی پچاس — آدمی غیر ممدود - خش
محلّے کے لوگ یا دیکھیں آس پاس — لوگ کا واؤ اور دیکھیں کی پہلی یا ء خت
۶۵۲ یکنتیسَ میں ہے یو گھر کھود سب — یکنتیس = ایک کم تیس، انتیس ۲۹ گھر کھودنا = تلاش کرنا - چاند دیکھنے کی پوری کوشش کرنا۔
تلاش یو نہ تیسے میں کرنا ہے کب

در بیان روز ثابت کردن

۶۵۳ بسر کر اگر کھائے کوئی روزہ دار — کھا کا الف خت
پیئے گا اگر کچھ یا پانی اے یار — یا کا الف خت - پیئے گا - ط میں پیوے گا۔
۶۵۴ یا ہوئے اگر کس کے تیں احتلام
یا دیکھن سو کس کے ہو انزال تام
۶۵۵ یا شہوات دل سو منی او جو آئے
بہر حال انزال بے قصد پائے
۶۵۶ حجامت کرائے یا روغن لگائے — یا کا الف خت
یا دانتوں میں کا چیز کچھ بھی او کھائے
۶۵۷ یا بوسہ دیوے یا او سرمہ لگائے ؛ حلق میں مگس یا غبار اس کے آئے

۶۵۸ بلا قصد قے کوئی کرے گا اگر
توٹے نئیں یو چیزاں سو صوم اے پسر

۶۵۹ سبب لاعلاجی کے لڑکے کے تیں — لاعلاجی = مجبوری، معذوری
دیوے چاب کر نان یا غیر تیں — چاب کر = چباکر

۶۶۰ یو جائز ہے مکروہ کچھ اس میں نئیں
درست ہے بھی مسواک کہتا ہوں میں

۶۶۱ اگر شیخ فانی نہ روزہ دھرے
بدل روزے کے یو سو صدقہ کرے

۶۶۲ فقیر ئیک کو او سو دیوے طعام
سکت جو نہ روزے کا دھرتا تمام

۶۶۳ ہر ئیک روزے کو یو نچہ دیتا او جائے
ثواباں او روزے کے حق کن سو پائے

۶۶۴ اگر نانَ گندم تو سالن نہ دے
سوالت سو لے اس کے ناں خورش لے — نان کی نون غنّہ برائے بحر

۶۶۵ اگر ناں خورش دے لیے گندم سو کوئے — نان ایضاً
مروّت یو دینے منے اس سو ہوئے

۶۶۶ دوجی شئے کو واجب ہے سالن دیوے — گھیوں کو جو دیوے مروّت ہوے

در بیان شب را گمان کردن

۶۶۷ گماں رات کو کر سحر کوئی جو کھائے
صبح کے وقت میں او کھانا سو پائے — وقت بحرکیتن۔ فقش، او = وہ

۶۶۸ سمجھ رات آئے جو افطار کر؛ سرج ہے کہ کر کوئی اظہار کر

۶۶۹ قضا روزہ ہو اس دونوں حال پر — ط یں ہو کے بعد یائے مجہول فک
قضاء بے کفارت ادا اس کو کر

دربیان روزہ کفارۃ دادن

۶۷۰ کفارت سو روزے کی یک یو تمام
پیاپئے رکھے ساٹھ روزے مدام
۶۷۱ فقیراں کو یا ساٹھ کھانا کھلائے
اول جوں کھیا تیو نچہ سالن دلائے — اول بروزن بدل ۔ ضش
۶۷۲ یا آزاد بندے کو اویک کرے — او = وہ
جدا بھی قضا ایک روزہ دھرے

دربیان روزہ سنت اند

۶۷۳ یوں سنت شتابی سو روزہ تو کھول
سحر کو ہے تاخیر حضرت نے بول — نے کا استعمال قابلِ غور
۶۷۴ روزے میں کلام حق تلاوت کرے — روزہ کا واؤ اور کلام کا الف خت
ذکرِ حق بہت ہور عصمت دھرے
۶۷۵ کرے تر زبانی تو از ذکر رب ؛ سو تقوی زہد بہوت کرنا طلب
۶۷۶ ہوے سب سو روزے کے اب یاں بیاں ؛ جتن کرتوں فتاحی کا رب ایماں

(باقی)

رہنمائے قرآن اسلام اور پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی صداقت کو سمجھنے کے لئے اپنے انداز کی یہ بالکل جدید کتاب ہے جو خاص طور پر غیر مسلم یورپین اور انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے لکھی گئی ہے، جدید اڈیشن قیمت ایک روپیہ
ملنے کا پتہ:۔ مکتبۂ برہان، اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶